ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ساتواں مدنی کام

یومِ تعطیل اعتکاف

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یومِ تعطیل اعتکاف

دُرُود شریف کی فضیلت

اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَرْوِی ہے کہ **اللہ** پاک نے جنَّت میں ایک دَرَخْت پیدا فرمایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرْم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے بھی زِیادہ خوشبودار ہے، اس دَرَخْت کی شاخیں تَر موتیوں کی، تنے سونے اور پتّے زَبَرجَد کے ہیں۔ اس کا پھل وُہی کھا سکے گا جو کثْرَت سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف پڑھے گا۔ [1]

ہم مُفْلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے | وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنَّت کا [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اسلاف اور تبلیغِ علمِ دِین

حضرت سَیِّدُنا علّامہ احمد بن زَینی دَحلان مکّی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تیرہویں (13ویں) صدی ہجری کے جلیل القدر فقیہ، عظیم المرتبت عالم، مُؤَرِّخ اور مُفْتِیِ مکہ تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا شُمار اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہْلِ سنّت اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے عِلاوہ

[1] ......الحاوی للفتاوی للسیوطی، کتاب الادب و الرقائق، مجموع الاسئلۃ الناجیۃ، ص۴۴۷

[2] ......حدائقِ بخشش، ص۱۸۶

کئی جَیِّد عُلَمائے کرام کے اَساتِذہ میں ہوتا ہے۔ آپ نے مَکَّۃُ الْمُکَرَّمہ میں عِلْمِ دین کی ترویج واِشاعت میں جو کردار ادا کیا وہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے جس بُلَند ہمّتی سے عِلْم کی دولت حاصِل کی اسے خَرْچ کرنے میں بھی بُخْل سے کام نہ لیا، بلکہ ہمیشہ فراخ دِلی کا مُظاہَرہ کیا اور ہر لمحہ شَریعَتِ مُطَہَّرَہ کی حِمایَت و نُصرَت اور اِشاعت پر کمربستہ رہے، یہی نہیں بلکہ عِلْمِ دین سے غَفْلَت برتنے والوں کو دین و دنیا کی نَفْع مند باتیں سکھانے کو اپنامَقْصَدِ حَیات بنالیا۔ چُنانْچِہ اس مَقْصَد کی تکمیل کے لئے آپ نے جو لائحہ عَمَل اِخْتِیار کیا، اس کی چند جھلکیاں مُلَاحَظہ ہوں:

❀ آپ نے اپنے اِرادت مندوں اور طالب علموں کی تَربِیَت کا ایک ایسا اعلیٰ نظام قائم کیا کہ جہاں آپ انہیں زیورِ عِلْم سے آراستہ کرتے، وہیں انہیں ہر طرح کی دُنْیاوِی آلائشوں (یعنی میل کُچیل، گندگی) اور بُرائیوں سے بھی دُور رہنے کی تَربِیَت دیتے۔

❀ اگر ان میں سے کسی کو کسی خاص صَلَاحِیَّت کا حامِل پاتے تو اسے دوسروں کو سکھانے اور ان کی تَربِیَت کرنے کی ذِمّہ داری عَطا فرماتے۔ یوں چراغ سے چراغ جلتا گیا اور بَہُت کم عرصے میں مَسْجِدِ حَرام آپ کے شاگردوں اور شاگردوں کے شاگردوں سے بھر گئی گویا ہر طرف عِلْم کی روشنی پھیل گئی۔

❀ جب آپ نے مَکَّۃُ الْمُکَرَّمہ میں ہر طرف عِلْم کے سمندر کو موجزن مُلَاحَظہ فرمایا تو اَطراف و مُضافات کو بھی اس سَعادَت کا حق دار بنانے کے لئے خاص تَوَجُّہ دی۔

❀ تَبلیغِ قرآن وسنّت کے لئے مَکَّۃُ الْمُکَرَّمہ کے اَطراف میں نہ صِرف خود تشریف

لے جاتے بلکہ اپنے شاگردوں کو بھی بھیج کر نیکی کی دَعْوَت کو عام کرنے کی سعی فرماتے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ اس مَقْصَد کے حُصُول کے لئے آپ نے طائف اور اَطراف کی بستیوں کی طرف سَفَر اِخْتِیار فرمایا تو آپ کے ساتھ طلبہ اور عُلَمائے کرام کی بھی کثیر تعداد مَوجُود تھی۔

❀ اَطراف ومُضافات میں آپ کے مَدَنی دورے کا انداز یہ تھا کہ جب کسی علاقے میں تشریف لے جاتے تو وہاں بسنے والے قبائل کے پاس جاکر انہیں **اللہ** پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعَت کی ترغیب دِلاتے اور ان کے عقائد و اَعمال میں سے جو کمی پاتے اسے دُور کرنے کی کوشش فرماتے، نیز انہیں عقائد و اَعمال میں سے ہر وہ بات سکھاتے جس کی انہیں ضَرورت ہوتی۔

❀ لوگوں کے ساتھ اس قَدْر شَفْقَت و مَحَبَّت سے پیش آتے کہ جب ایک گاؤں سے جانے کا اِرادہ ظاہِر فرماتے تو دوسرے گاؤں والے آحاضِر ہوتے، جو نہ صِرف آپ کا اپنے علاقے میں بھرپور اِسْتِقْبال کرتے بلکہ آپ انہیں جو کہتے وہ اسے تَوَجُّہ سے سنتے اور جو حُکْم دیتے وہ اس پر عَمَل بھی کرتے۔

❀ آپ اَطراف و مضافات میں جب سَفَر فرماتے تو وہاں کے مال داروں پر بھی خُصوصی تَوَجُّہ دیتے اور انہیں تحائف وغیرہ سے بھی نوازتے اور ایسا آپ کوئی دُنْیَاوِی غَرَض پورا کرنے کے لئے نہ کرتے بلکہ اس لئے کرتے تاکہ وہ لوگ بھی آپ کے مَقْصَد کو پورا کرنے یعنی فروغِ عِلْمِ دین کے سلسلے میں آپ کی مَدَد کریں۔

❀ اگر کوئی آپ کی خِدمَت میں مالِ کثیر پیش کرتا تو آپ اسے قبول فرما کر وہ مال انہیں ہی عَطا فرما دیتے اور ساتھ یہ حُکم اِرشاد فرماتے کہ وہ وہاں مَسْجِد تعمیر کریں اور اس کام میں خود بھی ان کی مالی مَدَد فرماتے۔

❀ جب مَسْجِد کی تعمیر مُکَمَّل ہو جاتی تو وہاں کسی مفتی (فقیہ) کا تَقَرُّر فرما دیتے تاکہ اس کے ذَرِیعے لوگوں میں عِلْمِ دین کو عام کیا جائے۔ یوں تقریباً 60 مقامات پر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی طرف سے ایک فقیہ مُقَرَّر تھے جو وہاں لوگوں کو نہ صرف باجَماعَت نمازیں پڑھاتے بلکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کے مُتَعَلِّق ضروری دینی مَسائِل بھی سکھایا کرتے۔

❀ ان مفتیانِ کرام کے اَخراجات کی بھی آپ اپنی جیب سے ترکیب بنایا کرتے، یہاں تک کہ اس کے لئے آپ کو ایک بہُت بڑی رَقَم اُدھار بھی لینا پڑی، مگر آپ نے اِشَاعتِ عِلْمِ دِین سے منہ نہ موڑا اور بِالآخِر حُکُومَتِ وَقْت نے آپ کی ان خدمات کو سراہتے ہوئے ان تمام مفتیانِ کرام کے ماہانہ مُشاہرے کی مُناسِب ترکیب کی ضَمَانَت لے لی۔

❀ اَطراف و مضافات میں آپ نے جو بیج بویا تھا اس کے ثَمرات جَلْد ہی نمودار ہونے لگے، چُنانچہ چند ہی سالوں کے بعد جب ان بچوں کی تعداد شُمار کی گئی جنہوں نے حِفْظِ قرآنِ کریم کی سَعَادَت پائی تھی تو یہ تعداد 800 کو پہنچ گئی اور غیر حُفّاظ کی تعداد تو بے شُمار تھی۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1]......نفحۃ الرحمن فی مناقب مفتی مکۃ احمد زینی دحلان، ص۳۸ تا ۴۲ ملخصًا

اَطراف گاؤں میں نیکی کی دعوت دینا کیسا؟

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا کی کثیر آبادی مُضافات و اَطراف میں رہتی ہے اور شہری لوگوں کو عِلْم حاصِل کرنے کے جو مواقع دستیاب ہیں وہ مُضافات اور اَطراف گاؤں میں بسنے والوں کو حاصِل نہیں۔ حالانکہ اِسلَام نے عِلْمِ دین کا حُصُول ہر مسلمان مرد و عورت پر لازِم قرار دیا ہے، خواہ وہ شہر میں رہتا ہو یا گاؤں دیہات میں، اس میں کوئی فَرق بیان نہیں فرمایا۔ چُنانْچِہ دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا علّامہ احمد بن زَینی دَحلان مَکّی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صِرف شہر ہی میں نہیں، گاؤں دیہات میں بھی عِلْم کی شَمْع روشن فرمائی، بِلاشبہ یہ ایک عظیم کام ہے اور سیرتِ نبوی کا مُطَالَعَہ کرنے سے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ تاجدارِ رِسالَت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جب عَلَانِیَّہ تَبْلِیغ کرنے کا حُکْم ملا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ میں بسنے والوں کو اِسلَام کی دَعْوَت دیتے وہیں اَطراف کی بستیوں میں مُخْتَلِف قبائِلِ عَرَب کے پاس جاکر بھی انہیں نیکی کی دَعْوَت پیش فرمایا کرتے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بسا اَوقات اکیلے اس کام کے لئے نِکَل پڑتے جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ کِنْدَہ میں اس مَقْصَد کے لئے تشریف لے گئے، پھر وہاں سے قبیلہ کَلْب اور بَنُو حَنِیفَہ کے لوگوں کو جاکر اِسلَام کی دَعْوَت دی۔[1] اسی طرح حج کے موسم میں جب دُور دراز سے عَرَب قبائِل مَکَّہ شریف میں جَمْع ہوتے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے پاس جاکر

[1] .... سیرت ابن ھشام، عرض رسول اللہ نفسہ علی القبائل، ۲/۵۴

انہیں اِسلام کی دَعْوت دیا کرتے۔[1] مَثَلاً ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حج کے موسم میں قبیلہ بنو ثقیف کو دَعْوتِ اِسلَام دی تو انہوں نے قبول کرنے سے اِنکار کر دیا[2] مگر جب قبیلہ اَوْس و خَزْرَج کو دَعْوتِ اِسلَام دی تو انہوں نے لَبَّیْک کہتے ہوئے نہ صِرف اِسلَام قبول کیا بلکہ آپ کی نُصْرت و تائید کا وعدہ بھی فرمایا۔[3] بسا اَوقات آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دیگر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی ہوتے جیسا کہ قبیلہ بَنُو ذُہْل بن شَیْبان کے ہاں جا کر جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسکے سردار مَفْرُوق کو نیکی کی دَعْوت پیش کی تو حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے۔[4] اسی طرح سَفَرِ طائف میں حضرت سَیِّدُنا زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے۔[5]

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! مذکورہ تمام مثالیں اگرچہ ہجرت سے پہلے کی ہیں مگر ایسا بھی نہیں کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَطراف گاؤں میں جا کر نیکی کی دَعْوَت پیش کرنے کا سلسلہ ہجرت کے بعد تَرْک فرما دیا ہو، البتہ! یہ ضَرور ہوا کہ اس میں کچھ کمی آ گئی مگر یہ سلسلہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مَوْقُوف نہ فرمایا، مَثَلاً حضرت سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مَرْوِی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

[1] ......شرح الزرقانی علی المواھب، ذکر عرض المصطفی نفسہ علی... الخ، ۲/۷۳ ملتقطًا ومفھومًا
[2] ......خصائص کبریٰ، باب ما وقع فی عرضہ نفسہ علی القبائل من الآیات، ۱/۳۰۰
[3] ...... شرح الزرقانی علی المواھب، ذکر عرض المصطفی نفسہ علی... الخ، ۲/۷۳
[4] ...... سیرتِ مصطفٰی، ص۱۴۸ بتصرف
[5] ......شرح الزرقانی علی المواھب، خروجہ الی الطائف، ۲/۷۳ ملتقطًا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہر ہفتے مَسْجِدِ قُبا میں (کبھی) پیدل اور (کبھی) سوار ہو کر تشریف لے جاتے [1] اور ایسا کیسے مُمکن ہے کہ مُعَلِّمِ کائنات، فَخْرِ مَوجودات صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنے عُشّاق کے ہاں تشریف لے جائیں مگر انہیں وَعظ و نصیحت کے مَدَنی پھول اِرشاد نہ فرمائیں۔

جنّوں کے قبائل میں تبلیغ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **اللہ** پاک کے حبیب صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم چونکہ رہتی دنیا تک کے لئے تمام مخلوقات کے پیغمبر ہیں، لہٰذا یہ کیسے مُمکن تھا کہ انسان تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے کَرَم سے فیض یاب ہوتے مگر جِنّات جو انسانوں سے بھی تعداد میں زیادہ ہیں وہ آپ کی رَحْمَت سے اپنا حِصّہ پانے سے مَحْرُوم رہ جاتے۔ چُنانچہ مُخْتَلِف روایات سے یہ ثابِت ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے جِنّات کے ہاں جا کر انہیں اِسلامی تعلیمات سے مُنَوَّر فرمایا۔ جیسا کہ حضرت سیِّدُنا زُبَیر بن عَوّام رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رَحْمَتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ہمیں مَسْجِدِ نبوی شریف میں نماز پڑھائی، پھر ہماری جانِب مُتَوجِّہ ہو کر اِسْتِفْسار فرمایا: تم میں سے کون آج رات جنّات سے مُلاقات کے لئے میرے ساتھ چلے گا؟ سب ہی خاموش رہے کسی نے کوئی جواب نہ دیا، یہاں تک کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے یہی سوال تین ۳ بار دُہرایا مگر کوئی جواب نہ ملا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے میرے پاس سے گزرتے ہوئے میرا ہاتھ

[1] ......بخاری، کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ، باب من اتی مسجد قباء کلّ سبت، ص ۳۴۲، حدیث: ۱۱۹۳

www.dawateislami.net

پکڑا اور اپنے دامَنِ رَحمت میں لے کر چلنے لگے، طویل سَفَر طے کرنے کے باوُجُود سرِ راہ کچھ محسُوس نہ ہوا، ہم اس قَدر دُور پہنچ گئے کہ مدینے کے باغات پیچھے رہ گئے اور مَقامِ بَوار آگیا۔ اچانک وہاں کچھ لوگ نَظر آئے جو نیزے کی مانِند دراز قد اور پاؤں تک لمبے کپڑے پہنے ہوئے تھے، انہیں دیکھتے ہی مجھ پر ھَیبَت طاری ہو گئی یہاں تک کہ میرے قَدَم خوف سے لرزنے لگے۔ پھر جب ہم اِن کے مزید قریب پہنچے تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مبارک پاؤں سے زمین پر ایک گول دائرہ کھینچ کر مجھ سے اِرشَاد فرمایا: اس کے درمیان بیٹھ جاؤ۔ جیسے ہی میں درمیان میں بیٹھا سارا خوف جاتا رہا، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مزید آگے تشریف لے گئے اور جِنّات پر قرآنِ کریم کی تِلاوت پیش کی اور صُبح نمودار ہونے کے وَقْت واپَس میرے پاس تشریف لائے اور مجھے ساتھ چلنے کو فرمایا، میں ساتھ ساتھ چلنے لگا، اسی دوران ہم بِالْکُل اجنبی جگہ پہنچ گئے تو وہاں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: غور کرو اور دیکھو تمہیں پہلے نَظر آنے والی چیزوں میں سے کیا نَظر آرہا ہے؟ میں نے عَرض کی: **یَارَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بہُت بڑی ایک جَمَاعَت دیکھ رہا ہوں۔ تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دَسْتِ اَقْدَس سے زمین کو نَرم فرما کر کچھ لے کر ان کی طرف پھینکا اور پھر اِرشَاد فرمایا: یہ قومِ جِنّات کا ایک وفد تھا جو راہِ راست پر آگیا ہے۔[1] ایسا ہی ایک واقعہ مسلم شریف میں حضرت سَیِّدُنا

[1] ……ریاض النضرة، الباب السادس فی مناقب الزبیر بن العوام، فصل السادس ذکر اختصاصه بمرافقة النبی الی وفد الجن، جزء الرابع فی مناقب، ص ۲۳۵

عبداللّٰه بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے بھی مَرْوِی ہے کہ وہ لَیْلَۃُ الْجِنّ میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھے۔ ①

اطراف گاؤں میں اِشَاعَتِ علم دِین اور صحابہ کرام

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُکْم پر بعض صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے گاؤں گاؤں بستی بستی جاکر دَعْوَتِ اسلام کو عام کیا۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ مُنَوَّرہ بھیجا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ایک ہی جگہ تشریف فرما نہ ہوئے بلکہ مدینہ شریف کے اطراف گاؤں میں بسنے والے مُخْتَلِف قبائل میں بھی جاکر خوب نیکی کی دَعْوَت عام فرمائی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی انہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ جب آپ تقریباً 12 ماہ کے بعد سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو اس وَقْت تقریباً 500 اور ایک رِوایت کے مُطابِق 300 لوگ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ساتھ تھے۔ ②

اسی طرح کے مزید واقعات دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اِشَاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 875 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب سیرتِ **مصطفٰے** صَفْحَہ 506 پر کچھ یوں تحریر ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تَبْلِیغِ اِسْلَام کے لئے تمام اَطراف واکناف میں مُبَلِّغِینِ اِسْلَام اور عامِلین ومجاہدین کو بھیجا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض قبائل تو مُبَلِّغین کے سامنے

[1] ....مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الجہر بالقراءۃ فی الصبح . . . الخ، ص ۱۷۳، حدیث: ۱۵۰-(۴۵۰)

[2] ....مدارج النبوت، قسم دوم، باب چہارم، قضیہ ھجرت و مبادی آں، ۲/۵۳ ملتقطًا

www.dawateislami.net

ہی دَعْوَتِ اِسْلَام قبول کر کے مسلمان ہو جاتے تھے مگر بعض قبائل اس بات کے خواہش مند ہوتے تھے کہ براہِ راست خود بارگاہِ نبوّت میں حاضِر ہو کر اپنے اِسْلَام کا اِعْلَان کریں۔ چُنَانْچِہ کچھ لوگ اپنے اپنے قبیلوں کے نمائندہ بن کر مدینہ مُنَوَّرہ آتے تھے اور خود بانیِ اِسْلَام صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبانِ فیض ترجمان سے دَعْوَتِ اِسْلَام کا پیغام سن کر اپنے اِسْلَام کا اِعْلَان کرتے تھے اور پھر اپنے اپنے قبیلوں میں واپَس جا کر پورے قبیلہ والوں کو مُشَرَّف بہ اِسْلَام کرتے تھے۔ اِنہی قبائل کے نمائندوں کو ہم وُفُوْدُ الْعَرَب کے عُنْوان سے بیان کرتے ہیں۔

اس قسم کے وُفُود اور نمائندگانِ قبائل مُخْتَلِف زمانوں میں مدینہ مُنَوَّرہ آتے رہے مگر فتحِ مکّہ کے بعد ناگہاں سارے عَرَب کے خیالات میں ایک عظیم تغیُّر واقع ہو گیا اور سب لوگ اِسْلَام کی طرف مائل ہونے لگے کیونکہ اِسْلَام کی حقَّانِیَّت واضح اور ظاہِر ہو جانے کے باوُجود بہُت سے قبائل مَحْض قریش کے دباؤ اور اَہْلِ مکّہ کے ڈر سے اِسْلَام قبول نہیں کر سکتے تھے۔ فتحِ مکّہ نے اس رُکاوٹ کو بھی دُور کر دیا اور اب دَعْوَتِ اِسْلَام اور قرآن کے مُقَدَّس پیغام نے گھر گھر پہُنچ کر اپنی حقَّانِیَّت اور اِعجازی تَصَرُّفات سے سب کے قُلُوب پر سِکَّہ بٹھا دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وُہی لوگ جو ایک لمحہ کے لئے اِسْلَام کا نام سننا اور مسلمانوں کی صُورَت دیکھنا گوارا نہیں کر سکتے تھے آج پروانوں کی طرح شَمْعِ نبوّت پر نثار ہونے لگے اور جُوق در جُوق بلکہ فوج در فوج حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں دُور و دراز کے سَفَر طے کرتے ہوئے وُفُود کی شَکْل میں آنے لگے اور برضا و رَغْبَت اِسْلَام کے حلقہ بگوش بننے لگے چونکہ اس قسم کے وُفُود اَکْثَر و بیشتر فتحِ مکّہ کے بعد ۹ھ میں مدینہ مُنَوَّرہ آئے، اس

لئے ۹ھ کو لوگ سَنَۃُ الْوُفُود (یعنی نمائندوں کا سال) کہنے لگے۔ [1]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! یہ سلسلہ یہیں تک مَحْدُود نہ رہا بلکہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد بھی جاری رہا اور بِالْخُصُوص اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنے دورِ خِلَافَت میں مُخْتَلِف مُمالک کے شہروں اور بستیوں میں رہنے والوں تک علم دین کو عام کرنے میں اِنْقِلابی اقدامات کئے، مَثَلًا

✿ شہر بہ شہر قَرْیَہ بہ قَرْیَہ مُخْتَلِف مُعَلِّمِین کو نہ صِرف بھیجا، بلکہ ان کی تنخواہیں بھی مُقَرَّر کیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ حُکْم بھی جاری کیا کہ ہر شخص کو قرآنِ پاک سیکھنے میں اس کی کوشش کے اِعْتِبار سے عطیات دیئے جائیں۔ [2]

✿ اِس سلسلے میں فَقَط وہاں کے گورنروں یا قاضیوں پر اِکْتِفَا نہ کیا بلکہ مدینہ مُنَوَّرہ میں مقیم مُخْتَلِف عُلَما و مفتیانِ کرام کو اس کام کی تکمیل کے لئے بھیجا۔ [3]

✿ فتح ہونے والے ہر علاقے میں جامِع مَساجِد کا خصوصی اِہتِمام فرمایا۔ ✿ جو مالِ غنیمت تقسیم کے بعد بچ جاتا اسے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصِل کرنے والوں پر خَرْچ کرنے کا حُکْم دیا۔ [4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1]...... سیرت مصطفٰی، ص ۵۰۶

[2]...... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۵۱۰

[3]...... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۵۱۳

[4]...... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۵۱۴

بزر گانِ دین اور اِشاعت عِلْمِ دین

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد ہمارے دیگر بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین نے بھی اس سلسلے کو یونہی جاری رکھا جیسا کہ اِبْتِدا میں حضرت سَیِّدُنا احمد زینی دَحْلان مکی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بھی بعینہٖ وہی کام کئے جو اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عہدِ خِلَافَت میں سرانْجام دیئے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی طرح اور بھی بہُت سے بُزُرگانِ دِین ایسے ہیں، جنھوں نے گاؤں دیہات میں جاکر عِلْمِ دین کی شَمْع کو خوب روشن فرمایا اور بعض بُزُرگانِ دِین تو اسی غَرَض سے گھر بار چھوڑ کر اطراف گاؤں میں جاکر قیام بھی فرمایا کرتے تھے جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا اِبْنِ شِہاب زُہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دیہاتیوں کو زیورِ عِلْم سے آراستہ کرنے کی غَرَض سے ان کے ہاں قِیام کیا کرتے تھے۔[1]

اِشَاعَتِ عِلْم کیلئے گاؤں دیہات میں جانا کیسا؟

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! یقیناً کسی کے ذِہْن میں یہ وسوسہ آسکتا ہے کہ کیا اِشَاعَتِ عِلْمِ دِین کے لئے کسی گاؤں دیہات میں جانا ضَروری ہے؟ تو آیئے اس کا جواب حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَشْہُور کتاب **اِحْیاءُ العُلوم** سے جانتے ہیں، چُنَانْچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب شہروں کا یہ حال ہے کہ اس میں رہنے

[1] .... حلیۃ الاولیا، ذکر طبقۃ من تابعی المدینۃ۔۔۔الخ، الزھری، ۳/۴۱۶، الرقم: ۴۴۷۶

والے اَکْثَر لوگ نَماز کی شرائط سے غافِل ہیں تو **گاؤں دیہات** میں رہنے والوں کا حال کیا ہو گا؟ بہر حال شہری ہوں یا دیہاتی لوگ سب اس صُورَتِ حال کا شِکار ہیں۔ لہٰذا جہاں شہر کی ہر مَسْجِد اور محلّہ میں ایک ایسے فقیہ (یعنی مُعَلِّم) کا ہونا ضَروری ہے جو لوگوں کو دِین سکھائے، وہیں ہر گاؤں میں بھی ایک فقیہ کا ہونا ضَروری ہے، البتہ! ہر وہ فقیہ جو فَرْضِ عین کی ادائیگی کے بعد فَرْضِ کفایہ کے لئے فارِغ ہو اس پر واجِب ہے کہ وہ اپنے شہر کے قُرب و جَوار میں بسنے والوں کے پاس جائے اور انہیں دِین اور شَریعت کے فرائض سکھائے۔ اگر کوئی ایک فقیہ یہ کام بجالائے گا تو باقی تمام لوگوں سے فَرْض ساقِط ہو جائے گا، ورنہ اس کا وبال سب لوگوں پر ہو گا، عالِم پر اس وجہ سے ہو گا کہ اس نے باہَر جا کر اَحْکامِ شَریعت سکھانے میں کوتاہی کی اور جاہل پر اس وجہ سے کہ اس نے سیکھنے میں کوتاہی کی۔ (1)

اطراف گاؤں اور دعوتِ اسلامی

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلامی بھی اپنے اَسلاف کے نقشِ قَدَم پر چلتے ہوئے گاؤں دیہات میں عِلْم کی شَمْع کو روشن کرنے کا عَزْم کئے ہوئے ہے، چونکہ اس کا مَدَنی مَقْصَد ہی یہ ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا اس مَدَنی مَقْصَد کی تکمیل اَطراف اور گاؤں دیہات کے لوگوں کے بغیر مُمکِن نہیں، یہی وجہ ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت اور صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور سَلَف صالِحِین (بزرگانِ دِین) رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم

(1) ......احیاء علوم الدین، کتاب الامر بالمعروف... الخ، الباب الثالث فی المنکرات... الخ، ۲/۴۱۹ ملتقطاً

کے طریقے پر عَمَل کرتے ہوئے پندرھویں (15ویں) صَدی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شَخْصِیَّت، شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسنّت، بانِیِ دَعْوَتِ اِسْلَامی حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شہروں میں نیکی کی دَعْوَت کو ہی عام نہیں کیا بلکہ اَطراف اور گاؤں دیہات میں بسنے والوں پر بھی خصوصی تَوَجُّہ دی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اطراف گاؤں میں قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے لئے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے تحت کثیر تعداد میں مدارس المدینہ قائم ہیں، جن میں مدنی منے اور مدنی منیاں ہی قرآنِ کریم کی تعلیم سے آراستہ نہیں ہو رہیں بلکہ بڑی عمر کے اِسلامی بھائی اور اِسلَامی بہنیں بھی مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان و بالغات میں شِرْکَت کی بَرَکَت سے دُرُسْت تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عاشقانِ رسول دَعْوَتِ اِسلَامی کے 12 مَدَنی کاموں کی بھی خوب دھوم مچانے میں مصروف ہیں، انہی **12 مدنی کاموں** میں سے **یَوْمِ تَعْطِیْل اِعْتِکَاف** بہت ہی اہمیت کا حامل مدنی کام ہے، جس کا مَقْصُود شہر اور گاؤں دیہاتوں / گوٹھوں میں رہنے والوں تک چھٹی کے دن نیکی کی دَعْوَت پہنچانا اور انہیں عِلْمِ دِین کی دولت سے مالا مال کرنا ہے۔

یومِ تعطیل اعتکاف کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! **یَوْمِ تَعْطِیْل اِعْتِکَاف** 12 مَدَنی کاموں میں سے ساتواں اور ہفتہ وار پانچ ۵ مدنی کاموں میں سے دوسرا مَدَنی کام ہے، تنظیمی طور پر اس سے مُراد یہ ہے کہ ہر ہفتے چھٹی کے دن (جمعہ / اِتوار) ہر نگرانِ حلقہ مُشَاوَرَت، نگرانِ علاقہ / شہر

مُشاوَرَت کے مشورے سے شہر کے اطراف یا کسی گاؤں میں جُمُعَہ تا عَصْر یا عَصْر تا مَغْرِب مَسْجِد میں اِعْتِکَاف کی ترکیب بنائیں۔

یومِ تعطیل اعتکاف کے چند مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِعْتِکَاف کی نِیَّت سے **اللہ** پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے مَسْجِد میں ٹھہرے رہنا بھی ایک عظیم عِبَادَت ہے، لہٰذا دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اَطراف یا شہر کے نئے یا ایسے علاقے جہاں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کم ہو یا وہاں نیا مدنی کام شروع کرنا ہو، وہاں حسبِ موقع (جہاں جس دن چھٹی ہو) جُمُعَہ یا اتوار کو مَسْجِد میں **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کی ترکیب ہوتی ہے۔ چُنَانْچِہ اس مَدَنی کام کی مَضْبُوطی کے لئے دَرْج ذیل مَدَنی پھول مُلَاحظہ فرمائیے:

❀ **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** میں کم از کم 5 اور زیادہ سے زیادہ 10 شرکا ہوں اگر 10 سے زیادہ اسلامی بھائی ہو جائیں تو یومِ تعطیل اعتکاف کی 2 مقامات پر ترکیب کرلی جائے۔

❀ علاقوں سے جو اسلامی بھائی اَطراف یا شہر کے نئے علاقوں میں **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کے لئے جائیں، اِن کے ساتھ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طَلَبۂ کِرام کو بھی تنظیمی تَرْبِیَّت کے لئے بھیجا جائے۔

❀ اگر جُمُعَہ کے دن **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** ہو تو جُمُعَہ سے قَبْل بھی مَدَنی دورہ کی ترکیب کی جائے۔

❀ نمازِ جُمُعَہ کے بعد مقامی لوگوں کے درمیان مَدَنی حلقے کی ترکیب کی جائے۔

❀ طَلَبۂ کِرام جہاں بھی **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کے لئے جائیں تو انہیں مَدَنی قافلے کی صُورَت میں بھیجا جائے۔

❀ **ناشتہ** جامعۃ المدینہ میں، **دوپہر** کا کھانا ساتھ لے جائیں اور **رات** کا واپس آ کر کھالیں۔

❀ جامعۃ المدینہ میں 12 **مدنی کاموں کے ذِمہ داراور متعلقہ نگرانِ مشاورت** باہمی مشورے سے پیشگی ہی اسکا **جدول** بنالیں اور اس سے متعلقہ **تمام لوازمات** (مثلاً سائیکل / موٹر سائیکل / گاڑی کا اِنتظام / سفری اخراجات وغیرہ) **پہلے سے پورے** کر لئے جائیں تاکہ وَقْت کی بچت کے ساتھ ساتھ زیادہ **تنظیمی فوائد بھی** لئے جاسکیں۔

❀ شرکائے **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** واپسی پر کارکردگی فارم ضرور پُر کریں۔

❀ ہفتہ وار **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کے لئے حتی الامکان ایک ہی مقام رکھا جائے۔

❀ ہر ہفتے چھٹی کے دن، ہر نگرانِ حلقہ مُشاوَرَت، نگرانِ علاقہ / شہر مُشاوَرَت کے مَشورے سے شہر کے نئے علاقوں میں صبح 9:26 سے مغرب کے بیان تک **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کی ترکیب بنائیں۔

❀ **ہدف: فی حلقہ، شرکا:** کم از کم 5 اسلامی بھائی۔

❀ **نوٹ: یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** شہر میں **مدنی قافلہ مجلس** اور اطراف میں **مجلس اطراف گاؤں** کے سُپُرد ہے۔

یوم تعطیل اعتکاف کا جدول

تنظیمی طور پر **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کا جَدْوَل کچھ یوں ہے:

❀ **جدول اور اعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ** (9:30تا10:00): اس حلقے میں 5منٹ تِلاوَت و نعت اور باقی 25منٹ میں جَدْوَل اور اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ لگایا جائے، (اسی دوران مدنی انعامات کے رسائل بھی تقسیم کئے جائیں) **یومِ تعطیل اِعْتِکاف** میں نگران اسلامی بھائی جَدْوَل کی دُہرائی خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مَدَنی مشورہ کیا جائے۔

❀ **مدنی مقصد کا بیان** (10:00 تا 10:30): اس حلقے میں ابتدائی 19 منٹ اَمِیْرِ اَھْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل سے بیان اور آخری 11منٹ میں 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام پر ذِہْن بنایا جائے۔

❀ **انفرادی عبادت و مختصر نیکی کی دعوت کا حلقہ** (10:30 تا 11:00):(19منٹ) اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، **ذِکْرُ اللّٰہ**، درود شریف وغیرہ کی ترکیب بنائی جائے۔ اس میں مُطَالَعَہ بھی کرسکتے ہیں، انفرادی عبادت کے بعد نگران اسلامی بھائی مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کیلئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔

❀ **انفرادی کوشش کا حلقہ** (11:00 تا 12:00): (12منٹ) نگران اسلامی بھائی انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کرکے دکھائے، پھر اسلامی بھائی باہر جاکر مُخْتَلِف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کی ترکیب بنائیں، اسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں **12** مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذِہْن بنائیں۔ اسی وَقْت میں بااثر شخصیات مَثَلاً علما، مشائخ، چوہدری، وڈیروں

وغیرہ سے مُلاقات کرکے دعوتِ اسلامی اور اسکے شعبہ جات کا تعارف کروائیں اور مدنی قافلے میں سَفَر کی دعوت پیش کریں۔

❁ **سنّتیں اورآداب سیکھنے کا مدنی حلقہ** (12:00 تا 12:30): (30 منٹ) اس حلقے میں نگران اسلامی بھائی شرکا کو سنّتیں اور آداب سکھانے کی ترکیب بنائے۔

❁ **وقفۂ طعام وچوک درس** (12:30): کھانا کھائیں اور اذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) **مدنی درس** کی ترکیب کی جائے، بعدِ درس نمازِ ظہر کی دعوت دے کر شرکا کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔

❁ **بعدِ ظہر درس:** (7 منٹ) مدنی درس دیا جائے۔

❁ **نماز کے احکام کا حلقہ:** (30 منٹ) نگران اسلامی بھائی نماز کے احکام کا حلقہ لگائیں اور حسبِ مَوْقَع وضو کا طریقہ / غسل کا طریقہ / نمازِ جنازہ کا طریقہ / نماز کی شرائط، فرائض، واجبات، مفسدات وغیرہ سمجھانے والے انداز میں پڑھ کر سنائیں۔

❁ **درس وبیان سیکھنے کا حلقہ:** (19 منٹ) اس حلقے میں نگران مقامی نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے ساتھ بٹھا کر مدنی درس کا طریقہ سکھائے۔

❁ **دعاؤں کا حلقہ:** (19 منٹ) گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وقت میں ہو گا اور سردیوں میں یہ حلقہ اس وقت نہیں ہو گا۔

❁ **وقفۂ آرام:** ❁☜ حلقوں کے بعد عصر تک وقفہ آرام۔

❁ **بعدِ عصر اعلان، بیان، مدنی دورہ:** فرض نماز کے فوراً بعد اعلان کی ترکیب ہو، پھر دعا کے بعد

(12منٹ) نیکی کی دعوت کے فضائل پر بیان ہو۔ بیان کے بعد مدنی دورہ کی ترکیب کی جائے۔

❁ **عصر تا مغرب درس:** اِس دوران فیضانِ سنّت اور بیاناتِ عطّاریہ وغیرہ سے درس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔

❁ **بعدِ مغرب اعلان و بیان:** مغرب کے بعد بیان کی ترکیب ہو، اس کے بعد انفرادی کوشش (12منٹ) کی جائے، جس میں مقامی اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کا ذہن دیں اور نام لکھیں، اسی طرح مقامی اسلامی بھائیوں کو 12 مدنی کاموں کا ذِہن دیں بِالْخُصُوص مدنی درس شروع کرنے کی ذمّہ داری دیں۔

❁ **یومِ تعطیل اعتکاف کا اختتام:** جس جگہ ہیں اگر وہاں سے گھر / جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ قریب ہے تو واپسی کی ترکیب کرلیں اور اگر دُور ہو تو نمازِ عشا باجَماعَت ادا فرما کر واپسی کی ترکیب بنائیں۔

❁ ☜ **نوٹ: یومِ تعطیل اعتکاف** کرنے والے اسلامی بھائی جس وقت مَسْجِد میں پہنچیں، اس وَقْت کے مُطابِق جَدْوَل پر عَمَل فرمائیں۔

❁ ☜ **یومِ تعطیل اعتکاف** میں جَدْوَل پر عَمَل کرنے کے لئے کتاب **"نیک بننے اور بنانے کے طریقے"** سے رَاہ نُمائی لی جائے۔

❁ ☜ مغرب کے بیان کیلئے کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** سے مدد لی جاسکتی ہے۔

نوٹ: ۞ جمعہ / ظہر تا مَغْرِب یا عَصْر تا مَغْرِب (جہاں جیسی صُورَت ہو) بھی اِعْتِکاف کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے ۞ شہر مُشَاوَرَت کے نگران، حلقہ مُشَاوَرَت کے نگرانوں کے سُپُرد ایک ایک گاؤں

کردیں اور بعد میں پوچھ گچھ بھی رکھیں۔

”یومِ تعطیلِ اعتکاف“ کے چودہ حروف کی نسبت سے اس مدنی کام کے ﴿14﴾ فضائل و فوائد

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! **یَوْمِ تَعْطِیْلِ اِعْتِکَاف** میں شہر کے اَطراف (یعنی شہر کے نئے اور کمزور علاقوں) اور گاؤں دیہاتوں وغیرہ میں جاکر نیکی کی دَعْوَت پیش کی جاتی ہے، سُنّتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ان کو متعارف کروایا جاتا ہے، عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے کا مَدَنی ذِہن دِیا جاتا ہے، **یَوْمِ تَعْطِیْلِ اِعْتِکَاف** کے چند فضائل و فوائد یہ ہیں:

① نفل اعتکاف کی سعادت پانے کا ذریعہ

اس مدنی کام میں چونکہ عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کی نِیَّت سے مَسْجِد میں ٹھہرنا ہوتا ہے، لِہٰذا اَکثر اِسلَامی بھائی **یَوْمِ تَعْطِیْلِ اِعْتِکَاف** کی بَرَکَت سے نَفْل اِعْتِکَاف کا ثواب پانے کی سَعَادَت حاصِل کرسکتے ہیں کہ جس کے مُتَعَلِّق اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَذْہَبِ مُفْتیٰ بِہٖ پر (نَفْل) اِعْتِکَاف کیلئے روزہ شَرْط نہیں اور ایک سَاعَت کا بھی ہو سکتا ہے جب سے (مَسْجِد میں) داخِل ہو باہَر آنے تک (کے لئے) اِعْتِکَاف کی نِیّت کرلے، اِنتِظَارِ نماز و اَدائے نماز کے ساتھ اِعْتِکَاف کا بھی ثواب پائے گا۔[1]

[1] ......فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۶۷۴

2 نیکی کی دعوت کی فضیلت پانے کا ذَرِیْعَہ

یَوْمِ تَعْطِیْل اِعْتِکَاف کے ذَرِیعے شہر کے کمزور علاقوں اور اَطراف گاؤں وغیرہ میں جاکر نیکی کی دَعْوت پیش کی جاتی اور عِلْمِ دین سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے، جس کا فائدہ نہ صِرف اپنی ذات بلکہ دوسروں کو بھی ہوتا ہے، جس کے مُتَعَلِّق مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: تمام عبادتوں کا فائدہ خود اپنے کو (یعنی اپنی ذات کو) ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو بھی۔ لازِم (یعنی صِرف اپنی ذات کو فائدہ پہنچانے والے عَمَل) سے مُتَعَدِّی (ایسا عَمَل جو دوسروں کو بھی فائدہ دے وہ) اَفْضَل ہے۔ (۱)

ایک رِوایَت میں ہے کہ جس نے کسی کو بھلائی کی دَعْوَت دی تو اسے اِس بھلائی کی پَیْرَوِی کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی واقِع نہ ہوگی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دَعْوَت دی اسے اس گمراہی کی پَیْرَوِی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ (۲)

میں بس دیتا پھروں نیکی کی دَعْوت یارَسُولَ اللہ | عطا کردو مجھے اِسْلام کی تبلیغ کا جذبہ (۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

3 فروغِ علمِ دِین کا بہترین ذریعہ

یوم تعطیل اعتکاف فروغِ علمِ دِین کا بھی ایک بَہُت بڑا ذَرِیْعَہ ہے، وہ یوں کہ مَسْجِد

---

[۱]......تفسیرِ نعیمی، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۴، ۴/ ۸۰

[۲]......مسلم، کتاب العلم، باب من سن حسنۃ... الخ، ص۱۴۳۸، حدیث: ۲۶۷۴

[۳]......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۳۳۳

میں جاری مَدَنی حلقے میں شرکا اسلامی بھائیوں کو وُضُو، غسل، نَماز کے فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ ڈھیروں سنّتیں اورآداب سیکھے سکھائے جاتے ہیں۔بِلا شبہ علمِ دِین سیکھنے سکھانے کی بھی خوب برکتیں ہیں، حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے مَنْقُول ہے کہ جس نے عِلْم حاصِل کیا، اس پر عَمَل کیا اور دوسروں کو سکھایا تو آسمانوں کی سَلْطَنَت میں اسے عظیم کہا جاتا ہے۔ [1]

4 مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب کسی شخص کو مَسْجِد کی خبر گیری کرتے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دینا۔ [2] مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مَسْجِد کی خبر گیری کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (یعنی) ہر نَماز کیلئے وہاں حاضِر ہو، وہاں کی صفائی کرے، مُرَمَّت کا خیال رکھے، جائز زِیْنَت میں مَشْغُول ہو، وہاں بیٹھ کر دِینی مسائل بیان کرے، وہاں دَرْس دے، یہ سب مَسْجِد کی خَبَر گیری میں داخِل ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں اِیمان کی علامتیں ہیں۔ [3] مگر افسوس! غَفْلَت کے اس دور میں جہاں شہروں کی مَسَاجِد میں نمازیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے وہیں بعض گاؤں دیہات میں نَماز پڑھنے والا تو ایک طرف نَماز پڑھانے والا ہی کوئی نہیں۔

[1] ......الزھد للامام احمد بن حنبل، من مواعظ عیسی علیه السلام، ص ۵۲، حدیث: ۳۳۰

[2] ......ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمة الصلاة، ص ۶۱۷، حدیث: ۲۶۱۶

[3] ......مراۃ المناجیح، باب مسجدوں اور نماز کے مقامات کا بیان، دوسری فصل، ۱/ ۴۴۴

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اِسْلَامی مَسْجِد بھرو اور مَسْجِد بناؤ تحریک ہے، لِہٰذا **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور یہ مَدَنی کام بھی مَسَاجِد کی آباد کاری کا ہی ذَرِیْعَہ ہے کیونکہ جن علاقوں میں یہ مَدَنی کام مَضْبُوط ہو گا وہاں مَسَاجِد آباد ہوں گی، نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہو گا اور درس و بیان، سنّتیں و آداب سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو گا تو ان کی رونقیں بحال ہوں گی۔

فیض کا دریا بہا دو سرورا داتا پیا | مسجدیں آباد ہوں اور سنّتیں بھی عام ہوں[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5 گناہوں سے بچنے کا ذریعہ

یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف نیکیاں کمانے اور گناہوں سے بچنے کا بھی ایک ذَرِیْعَہ ہے، جتنی دیر اِعْتِکَاف کی نِیَّت سے مَسْجِد میں رہیں گے، عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے اور آخِرَت کے مُتَعَلِّق غور و فِکْر کا مَوْقَع بھی ملے گا۔ چُنَانْچِہ حضرت سَیِّدُنا ابو دَرْدَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرمایا کرتے کہ (آخِرَت کے مُعَامَلات میں) لمحہ بھر غور و فِکْر کرنا ساری رات کی (نَفْل) عِبَادَت سے بہتر ہے۔[2]

6 نیکیاں کمانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ

[1]......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۳۵

[2]......الزھد لابی داود، من خبر ابی الدرداء، ص ۱۹۲، حدیث: ۲۰۹

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: مرد کا جَمَاعت کے ساتھ نَماز ادا کرنا، گھر اور بازار میں نَماز ادا کرنے سے 25 درجے اَفضَل ہے، کیونکہ جب وہ اچھے طریقے سے وُضُو کرکے مَسْجِد جاتا ہے اور نِیَّت صِرف نَماز کی ہوتی ہے تو اس کے ہر قَدَم پر **اللہ** پاک اس کا ایک دَرَجہ بُلَند فرماتا اور اس کی ایک خطا کو معاف فرماتا ہے۔ جب وہ نَماز پڑھ لیتا ہے تو جب تک اپنی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے دُعائے **مَغْفِرَت** کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں: **یااللہ!** اس کی **مَغْفِرَت** فرما، **یااللہ!** اس پر رحم فرما۔ لٰہذا جب تک تم میں سے کوئی نَماز کے اِنتِظار میں ہو تو وہ نَماز ہی میں ہوتا ہے۔ [1]

یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف گناہوں سے بچنے کا ذَرِیْعَہ ہی نہیں نیکیاں کمانے کا بھی ذَرِیْعَہ ہے، کہ اس میں مذکورہ حدیثِ پاک پر بخوبی عَمَل کرنے کا مَوْقَع ملتا ہے، کیونکہ اس میں **اِعْتِکَاف** کی نِیَّت سے جب مَسْجِد میں ٹھہرا جاتا ہے تو مَسْجِد میں ٹھہرنے کے سَبَب اَذان دینے یا سن کر جواب دینے، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعت نَماز پڑھنے اور ایک نَماز کے بعد دوسری نَماز کے اِنتِظار میں بیٹھے رہنے کا ثواب وغیرہ پانے کا مَوْقَع بھی ملتا ہے۔

7 نرمی و عاجزی کا سبب

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** میں شِرْکَت کی بَرَکَت سے تکبُّر کی کاٹ ہوتی اور عاجِزی پیدا ہوتی ہے، کیونکہ تکبُّر کی ایک عَلَامَت یہ ہے کہ مُتَکَبِّر آدمی دوسروں کی مُلَاقَات کے لئے نہیں جاتا، اگرچہ اس کے جانے سے دوسرے کو دِینی فائدہ ہی

[1] ......بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ص ۲۲۴، حدیث: ۶۴۷

کیوں نہ ہو۔[1] یہاں تک کہ مُتَکَبِّر شخص مریضوں اور بیماروں کے پاس بیٹھنے سے بھی بھاگتا ہے۔[2] لِہٰذا **یومِ تَعطِیل اِعتِکاف** میں جب خود چل کر دوسروں کے پاس جائیں گے تو یقیناً تکبُّر کی کاٹ ہو گی اور عاجِزی پیدا ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

آئے نہ پاس تک رِیا یا ربّ مصطفٰے | عُجب و تکبُّر اور بچا حُبِّ جاہ سے[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 صبر پر اجر

یومِ تَعطِیل اِعتِکاف میں چُونکہ لوگوں کے پاس جا کر نیکی کی دعوت دینے کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں ان کی طرف سے بسا اَوقات ایسی باتیں بھی سننا پڑتی ہیں جو نفس پر گِراں گزرتی ہیں مثلاً کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو جواب ملتا ہے: ♣ کچھ دیر بعد آیئے گا، ابھی تو کام کا وَقت ہے ♣ ابھی فُرصَت نہیں کسی اور کے پاس جائیے ♣ ہم تو نماز پڑھتے ہیں، آپ ان کو دَعوَت دیں جو نہیں پڑھتے۔ چُنانچہ اس قسم کی مشکلات پر حُسنِ اَخلاق کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے صَبر کر کے اَجرِ عظیم کے مُستَحِق بنیئے اور دل میں یہ تَصَوُّر جما لیجئے کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بھی تکلیفیں آئیں، راہ میں کانٹے بچھائے گئے اور طائف میں پتّھر برسائے گئے مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دیتے رہے۔

[1] ....احیاء علوم الدین، کتاب ذم الکبر و العجب، بیان اخلاق المتواضعین...الخ، ۳/۴۳۴

[2] ....احیاعلوم الدین، کتاب ذم الکبر و العجب، بیان اخلاق المتواضعین...الخ، ۳/۴۳۵

[3] ....وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۲

تُو کمر بستہ رہا کر خدمتِ اسلام پر | راہِ مولیٰ میں جو آفت آئے اس پر صبر کر [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

9 فارغ وقت کو کارآمد بنانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! زِنْدَگی بے حد مُخْتَصَر ہے، گزرا وَقْت تا قِیامَت واپس نہ آئے گا اور جو وَقْت مل گیا سو مل گیا، آئندہ ملنے کی اُمّید ایک دھوکا ہے، **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ہے: پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو 1 جوانی کو بڑھاپے سے پہلے 2 صِحَّت کو بیماری سے پہلے 3 مالداری کو تنگدستی سے پہلے 4 فُرصَت کو مَشْغُولِیَّت سے پہلے اور 5 زندگی کو موت سے پہلے۔[2] چُنانچِہ ہفتہ وار چھٹّی کو سارا دن سو کر یا دوستوں کے ساتھ گپ شپ لگانے اور فُضُولیات میں صَرف کرنے کے بجائے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ یوم تعطیل اِعتِکاف میں گزاریئے کہ آج اگر ہم نے اپنی قیمتی لمحات کو فضولیات میں ضائع کر دیا تو آخِرت میں سوائے حَسرَت و اَفْسوس کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا، جیسا کہ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: اَہْلِ جنّت کو کسی چیز کا اَفْسوس نہ ہو گا سوائے اُس گھڑی کے جو (دنیا میں) اللہ پاک کے ذِکر کے بِغیر گزر گئی۔[3]

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخِرت بنالے | کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۶۹۹

[2] ......مستدرک للحاکم، ۴۷-کتاب الرقاق، نعمتان مغبون فیھما . . . الخ، ۵/۴۳۵، حدیث: ۷۹۱۶

[3] ......معجم کبیر، بقیة المیم من اسمه معاذ، جبیر بن نفیر . . . . الخ، ۸/۲۲۴، حدیث: ۱۶۶۰۸

[4] ......وسائلِ بخشش، (مرمم) ص، ۱۷۸

⑩ جنّت کی بشارت پانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** میں چونکہ شہر کے اَطراف اور گاؤں دیہات میں جاکر نیکی کی دَعْوت پیش کرنا ہوتی ہے، لہٰذا عام مسلمانوں سے خندہ پیشانی سے مُلاقات کرنے وغیرہ کا بھی بھرپور مَوْقَع ملتا ہے اور ایک رِوایَت میں اپنے مسلمان بھائی سے ملنے کے لئے شہر سے باہَر اطراف میں جانے والے کے لئے جنت کی بَشَارَت ہے۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ دو عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ کون کون جنّت میں جائے گا؟ ہم نے عَرْض کی: **یَا رَسُولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ضرور بتایئے۔ اِرشَاد فرمایا: نبی جنّت میں جائے گا، صِدّیق جنّت میں جائے گا اور وہ شخص بھی جو مَحْض **اللّٰہ** پاک کی رِضا کے لئے اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملنے شَہر کے مُضافات میں جائے۔[1]

⑪ مدنی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ

مَدَنی مَرْکَز کے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** پر پابندی سے عَمَل کریں گے تو نہ صِرف مَدَنی مَقْصَد (یعنی مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) کے حُصُول میں کامیابی ملے گی بلکہ اطراف گاؤں میں دیگر مدنی کام بھی خوب مَضْبُوط ہوں گے، مَثَلاً وہاں کی مَسَاجِد میں مَدَنی دَرْس کا سلسلہ شروع ہوگا،

[1] ......معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/ ۴۷۲، حدیث: ۱۷۴۳

صدائے مدینہ کی ترکیب بنائی جاسکے گی،مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کی ترکیب بھی مَضْبُوط ہوگی۔مُخْتَلِف مدنی کورسز کے لئے اسلامی بھائی تیّار ہوں گے۔**جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ** کے داخلوں کیلئے عاشقانِ رسول کی ایک اچھی تعداد ملے گی،ہفتہ وار اِجْتِمَاع و مدنی مذاکرے میں شِرْکَت کے لئے گاؤں دیہات سے آنے والے لوگوں کی وجہ سے شرکائے اجتماع کی تعداد میں خوب اضافہ ہوگا۔اعتکاف کے لئے کثیر عاشقانِ رسول ملیں گے،اسی طرح نئے نئے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرکے ان کو مدنی قافلوں میں سفر کیلئے تیّار کرنے کا مَوْقَع ملے گا وغیرہ وغیرہ۔

⑫ دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو!**یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** دَعْوَتِ اِسْلَامی کی تشہیر کا بھی ایک ذریعہ ہے، کیونکہ جب شہر کے کمزور علاقوں یا اطراف گاؤں میں جاکر ہفتہ وار **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** کی ترکیب بنائی جائے گی تو وہاں کے لوگوں کو **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول** کے قریب ہونے کا موقع ملے گا اور ان کے لئے یہ مَدَنی مَاحَول اپنانا آسان ہوگا۔

⑬ مدنی عطیات کے حصول کا ذریعہ

گاؤں دیہات کے لوگ چونکہ عام طور پر کھیتی باڑی کرتے ہیں اور مُخْتَلِف فصلیں کاشت کرتے رہتے ہیں، مگر عِلْمِ دِین سے دُوری کے سَبَب عُشْر کی ادائیگی کے مُتَعَلِّق کچھ زیادہ مَعْلُومَات نہیں ہوتیں۔لِہٰذا **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** کی بَرَکَت سے ان لوگوں کو عُشْر کی اَدائیگی کا ذِہْن دے کر دَعْوَتِ اسلامی کے جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ و دعوتِ اسلامی

کے **جملہ مدنی کاموں** کیلئے مُختَلِف اَجناس حاصِل کی جاسکتی ہیں۔ جس کیلئے عُشر کی ادائیگی کے فضائل اور نہ دینے کی وعیدوں پر مُشتَمِل دَرْس و بیان اور مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کا مَطْبُوعَہ رِسالہ عُشر کے احکام کو **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** کے دوران گاؤں دیہاتوں میں تقسیم کرنے کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے۔

⑭ محبتوں میں اِضافے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! **یَوْمِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** شہری اور دیہی علاقے کے رہنے والوں کے درمیان محبتوں میں اِضافے کا بھی ایک بَہُت بڑا ذریعہ ہے کہ شہر کی مَصْرُوف زِنْدَگی میں رہنے والوں کو ایک دِن اطراف گاؤں کے عاشقانِ رسول کے ساتھ رہنے کا اور دیہات کے رہنے والے عاشقانِ رسول کو اپنے شہری اسلامی بھائیوں سے کچھ سیکھنے کا بھرپور مَوْقَع ملے گا۔ بِلاشبہ یہ ایک ایسا دِینی و مذہبی رشتہ ہے جس کی فضیلت کے مُتَعَلِّق حضرتِ سَیِّدُنا ابو مالک اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: بے شک **اللہ** کریم کے ایسے بندے بھی ہیں جن کا شُمار اَنْبِیا عَلَیْہِمُ السَّلَام میں ہوتا ہے نہ شُہَدا میں، بلکہ اَنْبِیائے کرام و شہدائے عِظام خود بروزِ قِیامَت ان کے مَقام و مرتبہ اور **اللہ** کریم سے ان کے قُرب پر رَشک کریں گے۔ ایک دیہاتی شخص نے عَرض کی: **یَارَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشَاد فرمایا: یہ مُختَلِف علاقوں کے لوگ ہوں گے اور ایک روایت[1] میں ہے کہ وہ مُختَلِف قبائل سے تَعَلُّق

[1] ......معجم کبیر، ۲/۳۸۲، حدیث: ۳۴۵۷

www.dawateislami.net

رکھتے ہوں گے، ان کے درمیان کوئی خونی رشتہ نہ ہو گا مگر وہ ایک دوسرے سے صِرف رِضائے الٰہی کی خاطِر مَحَبَّت کرتے اور تعَلّق رکھتے ہوں گے۔ بروزِ قِیامت **اللہ** کریم ان کیلئے اپنے (عَرش کے) سامنے نور کے مِنْبَر رکھنے کا حکم فرمائے گا اوران کا حساب بھی اُنہی منبروں پر فرمائے گا۔لوگ تو خوفزدہ ہوں گے لیکن وہ بے خوف ہوں گے۔[1] یہی نہیں بلکہ حضرت سَیِّدُنا زَاہِر بن حَرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ دیہات کے رہنے والے تھے، وہ گاؤں سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہدیہ لاتے تھے اور جب وہ واپس جانا چاہتے تو سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی انہیں سامان دیتے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام فرماتے: زاہر ہمارے دیہاتی بھائی ہیں اور ہم زاہر کے شہری بھائی ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان سے بڑی مَحَبَّت کرتے تھے۔[2]

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ یوم تعطیل اعتکاف کے متعلق مدنی پھول

✿ یومِ تعطیل اعتکاف کی ترکیب مَضْبُوط بنائی جائے، اِس سے اطراف میں مدنی کام مضبوط ہو گا اور عُشر اِکٹھا کرنے کا مَوْقَع بھی ملے گا۔[3]

[1] ....تمھید الفرش فی الخصال الموجبة لظلال العرش، ص ۱۸

[2] ....شرح السنه، کتاب البر و الصلة، باب المزاح، ۳۹۷/۷، حدیث: ۳۶۰۴

[3] ....بارہ مدنی کام، ص ۴۵

❁ تمام مبلغین بیانات کریں اور یومِ تعطیل اعتکاف کی ترغیب دِلا کر اس مدنی کام کو کامیاب کرائیں، اس میں ذِمّہ داران کی شِرْکت اہم کردار ادا کرے گی۔ [1]

❁ اطراف گاؤں میں کسی ایسے اسلامی بھائی کو ذِمّہ داری دی جائے، جو مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان، یومِ تعطیل اِعتِکاف، ہفتہ وار اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں گاؤں والوں کی شِرْکَت کو یقینی بنائے اور مُختَلِف گاؤں میں جہاں حاجَت ہو خُدَّامُ المساجِد کے تعاون سے مَساجِد کی تعمیرات کی ترکیب کرے۔ [2]

❁ اِجتماعات کے لئے اَطراف گاؤں جو ہمارے ملک کی 60٪ سے زائد آبادی ہے، اس پر خصوصی توجہ دی جائے۔

❁ اطراف / گاؤں کو ضمنی طور پر نہ لیا جائے بلکہ باقاعدہ ان کو ہدف پر لے کر مدنی کام کی ترکیب بنائی جائے۔

❁ اَطراف کے دیہاتوں کو باقاعدہ شہر کے حلقوں میں تقسیم کیا جائے۔ اس حلقے والے متعلقہ گاؤں میں ہر ہفتے چھٹی کے دن جانے کی ترکیب بنائیں۔

❁ اَطراف گاؤں کی مَجلِس اِسلَامی بھائیوں کو اِجتِمَاع (ہفتہ وار اجتماع / مدنی مذاکرے) میں لانے کے اِنتظامات، ان کے ساتھ سَفَر اور اِجتِمَاع کے بعد مسلسل ان سے رابطہ رکھنے کی ترکیب کرے۔ [3]

---

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ بمطابق جون 2006ء

[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، رجب المرجب ۱۴۳۷ھ بمطابق 9 تا 13 اپریل 2016ء

[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بمطابق 5، 6 اکتوبر 2008ء

* اَطراف / گاؤں اور کمزور شہروں / عَلاقوں کے لئے ذِمّہ داران خصوصی وَقت دیں۔
* نگرانِ کابینہ مُختَلِف شہروں (ڈویژنوں) کا جَدْوَل بنا کر مَجلِسِ اَطراف گاؤں کے ذریعے کسان اِجتماعات میں بیانات کریں اور دَعْوَتِ اِسْلَامی کی خدمات سے آگاہ کرکے مزید تعاوُن کا ذِہن دیں، نیز عملی طور پر دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی کاموں میں شُمولِیَّت کی ترغیب دِلائیں۔
* مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ اور جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طلبہ، اَساتِذہ و ناظمین، مَجْلِسِ اَطراف گاؤں کے ساتھ بھرپور تعاوُن کریں مگر پڑھائی کا جَدْوَل مُتاثِّر نہ ہو۔
* متعلقہ رُکْنِ شوریٰ، مَجلِسِ اَطراف گاؤں، اس شعبے سے مُتَعَلِّق تمام تنظیمی مُعامَلات اِفْتَا مکتب میں پیش کرکے شَرْعی رَہنُمائی لیں۔[1]
* یومِ تعطیل اِعْتِکاف، مَدَنی قَافِلہ و مَدَنی اِنْعَامات کے جَدْوَل کے مُطابِق ہونا چاہیے اور فَجْر کے بعد جانے کی ترکیب ہونی چاہیے۔[2]
* دیہاتوں میں جُمُعَہ کے وَقت مُمکِن ہو تو مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی خود راہِ خُدا میں خَرْچ کرنے کے فضائل بیان کرکے مَوْقَع کی مُناسبَت سے عشر کی بھرپور ترغیب دلائیں۔
* اطراف / دیہاتوں کی مَساجِد میں بیانات کئے جائیں بعد اَزاں مَدَنی کاموں کا تَعارُف پیش کریں، اَخراجات کی وَضاحَت کریں اور عُشْر کی ترکیب بنائیں۔[3]

---

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق 4 تا 7 ستمبر 2014ء
[2] .... مدنی مذاکرہ مدنی پھول، ربیع الاول ۱۴۳۷ھ بمطابق 13 دسمبر 2015ء
[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاول ۱۴۲۷ھ بمطابق 3 تا 8 اپریل 2006ء

www.dawateislami.net

یومِ تعطیل اعتکاف کی مدنی بہار

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تَبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوتِ اِسلَامی کے تحت گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو عام کرنے کے لئے مَساجِد میں دَرْس وبیان وہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِمَاع و دیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ شہر کے اَطراف اور گاؤں دیہاتوں میں عِلْمِ دِیْن عام کرنے کے لئے ہفتہ وار چھٹی والے دن **یَومِ تَعْطِیل اِعْتِکَاف** کی ترکیب بنائی جاتی ہے، اس مَدَنی کام کی بَرَکت سے بے شُمار لوگوں کو راہِ ہِدایت نصیب ہوئی، کل تک جو دِین کی بُنیادی مَعْلُومات سے ناواقِف تھے فرائض عُلُوم بھی سیکھنے سکھانے والے بن گئے، عَمَل کے جذبے سے عاری لوگ نمازی و پرہیز گار بن گئے، حُبِّ دُنیا میں غَرْق محبَّتِ اِلٰہی سے سَرشار اور عِشْقِ نبی کے اسیر ہو گئے۔ ہوٹلوں میں گھنٹوں بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھ کر زِنْدَگی کے قیمتی لمحات کو ضائع کرنے والے مَساجِد میں مُعْتَکِف بننے لگے۔ آیئے ترغیب کے لئے یومِ تعطیل اِعْتِکَاف کی ایک مَدَنی بَہار مُلاحظہ کیجئے۔ چُنَانْچِہ،

تحصیل پتوکی (ضلع قصور، پنجاب پاکستان) کے علاقے پھول نگر کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اِسلَامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے قَبْل میں مُعاشَرے کے عام نوجوانوں کی طرح غَفْلَت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا اور 1994ء میں میٹرک کے امتحان کے بعد پڑھائی چھوڑ چکا تھا اور کوئی خاص کام کاج بھی نہ کرتا تھا، بلکہ سکول میں دورانِ تعلیم بُرے دوستوں کی صُحبت کے سَبَب صُبْح وشام گانے باجے سننا میرا اس قَدْر مَحبوب مَشْغَلہ بن چکا تھا کہ میں نے ایک ریڈیو بھی خرید لیا۔ پھر 1996ء میں

میری قِسْمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک مرتبہ جُمُعہ کے مبارک دن سفید لباس میں مَلْبُوس سر پر سبز عِمامہ شریف کا تاج سجائے ہوئے چند اِسْلَامی بھائی یومِ تعطیل اِعْتِکاف کیلئے ہمارے گاؤں میں تشریف لائے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے بھی مَحبَّت بھرے انداز سے مَسْجِد میں آکر اِعْتِکاف میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں سمیت ان کے ساتھ شامِل ہو گیا اور خوب دِلی راحَت نصیب ہوئی، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ضَرور شِرْکت کریں گے۔ جمعرات کو جب میں نَمازِ مَغْرِب پڑھنے مَسْجِد گیا تو قریبی دکاندار نے بتایا کہ کوئی عمامے والے اِسْلَامی بھائی آپ کو ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں شِرْکت کی یاد دِہانی کروانے آئے تھے، یہ سن کر میری حیرت کی اِنْتِہا نہ رہی کہ یہ اسلامی بھائی 2 کلومیٹر دُور سے پیدل سَفَر کر کے صِرف یاد دِہانی کیلئے آئے تھے! اور خوشی بھی بہت ہوئی کہ دَعْوَتِ اِسْلَامی والے کتنے اچھے لوگ ہیں کہ کسی دُنْیاوِی مَقْصَد کیلئے نہیں بلکہ فَقَط اِجْتِمَاع کی دَعْوَت دینے آئے تھے۔ جب ہم چار دوست ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں شریک ہوئے تو وہ اسلامی بھائی ایسے حُسْنِ اَخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دَعْوَتِ اِسْلَامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زِنْدَگی ہی بدَل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، بُرے دوستوں کی جگہ مُبَلِّغِینِ دَعْوَتِ اِسْلَامی کی صُحبَت مُیَسَّر آئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَکْتُوب کی ترغیب سے 12 دن کے لئے چہرے پر داڑھی شریف سجانے

کی نِیَّت کی، پھر عیدِ میلاد کے بعد پورے ماہ کے لئے رکھنے کا ذِہن بنا اور جب ماہِ میلاد گزرا تو منڈوانے و کٹوانے سے شرم آئی اور ہمیشہ کے لئے رکھ لی۔ اس کے بعد 1996ء کے مَدِیْنَۃُ الْاَوْلِیا ملتان شریف میں بین الاقوامی اِجتِماع میں حاضری کی سَعادَت ملی تو واپسی پر عمامہ شریف بھی سجالیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے نہ صِرف میری زِنْدَگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا بلکہ میرا سارا گھرانہ ہی مَدَنی ماحول میں رنگ گیا، میں بہن بھائیوں میں اگرچہ سب سے چھوٹا تھا مگر **اللہ** پاک کے فَضْل اور مرشِد پاک کی نَظرِ کرم سے والِدہ صاحبہ مرحومہ سمیت سارا خاندان عطّاری ہو گیا۔ میرے تین۳ بھانجے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ سے حِفْظِ قرآن کی سَعادَت پا چکے ہیں اور ایک ابھی حِفْظ کر رہا ہے، ان میں سے ایک مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ میں تدریس کر رہا ہے جبکہ دوسرا دَرْسِ نظامی کرنے کے بعد مَجْلِس جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ میں رُکْنِ کابینہ کی حَیْثِیَّت سے سنتوں کی خِدْمَت میں مصروفِ عَمَل ہے، جبکہ ایک دَرْسِ نظامی کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ میری دو۲ بھانجیاں بھی فارِغُ التحصیل ہونے کے بعد جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنات میں تدریس کے فرائض سر انجام دے رہی ہیں اور تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں خود بھی ڈویژن مُشَاوَرَت کے نگران کی حَیْثِیَّت سے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے کی سَعادَت پا رہا ہوں اور اسے اپنے مرشد کی نَظَر کا فیضان جانتا ہوں کہ مجھے مدنی کاموں کے بغیر کسی پل چین نہیں آتا، جس دن مدنی کام نہیں کر سکتا اُدھورا پن اور محرومی سی مَحْسُوس ہوتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یوم تعطیل اعتکاف سے متعلق چند سوال جواب

سوال① : **یوم تعطیل اعتکاف** شہر اور اطراف میں کس مَجلِس کے سُپُرد ہے؟

جواب: **یوم تعطیل اعتکاف** شہر میں مَجلِس مَدَنی قافِلہ کے سُپُرد اور اطراف گاؤں میں فی الوقت اطراف کابینہ ذِمَّہ دار، اطراف ڈویژن ذِمَّہ دار، اطراف علاقائی ذِمَّہ دار کے سُپُرد ہے۔

سوال② : مَسْجِد انتظامیہ کی طرف سے **یوم تعطیل اعتکاف** کی اجازت نہ ملنے کی صُورت میں کیا ترکیب کی جائے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اکثر عاشقانِ رسول علمائے اہلسنت دَعْوَتِ اسلامی سے بہت پیار کرتے، تائید کرتے اور تعاون کرتے ہیں، اگر کہیں کسی غلط فہمی کی بنا پر کوئی ایسی ترکیب ہو جائے تو مَسْجِد کے باہر یا قریب ہی کسی گھر یا مدرسے میں ترکیب بنائی جا سکتی ہے، مگر یاد رکھئے کبھی بھی کسی بھی سُنّی عالِم کی شان میں کوئی گستاخی کرنی ہے نہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا ہے، کیونکہ دعوتِ اسلامی محبتوں کو پھیلانے والی اور نفرتوں کو مٹانے والی تحریک ہے۔

سوال③ : **یوم تعطیل اعتکاف** والا مدنی کام تنظیمی طور پر کس مَقْصَد کے تحت کیا جاتا ہے؟

جواب: **یوم تعطیل اعتکاف** ہی نہیں بلکہ باقی تمام مدنی کاموں کا بنیادی مَقْصَد اس مَدَنی مَقْصَد کی تکمیل کا حُصُول ہے جو اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں عطا

فرمایا ہے یعنی مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ نیز اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جو اسلامی بھائی روزانہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کو دو گھنٹے نہیں دے سکتے، وہ چھٹی کے دن اس مَدَنی کام کے ذریعے عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے میں مَشْغُول ہو سکیں اور جن کو نیکی کی دعوت دینی ہے انہیں بھی چھٹی کے دن بہتر طریقے سے نیکی کی دعوت پہنچائی جاسکے، اس کے علاوہ شہر کے تنظیمی طور پر مدنی کاموں میں کمزور علاقے یا شہر کے اطراف میں بننے والی نئی کالونیز اور سوسائٹیز میں، اسی طرح نئے آباد ہونے والے گاؤں دیہات میں بھی مدنی کام شروع یا مَضْبُوط کیا جاسکتا ہے۔

سوال④: **یوم تعطیل اعتکاف** میں چھٹی سے مراد جمعہ / اتوار ہے یا پھر ہفتہ وار کسی بھی چھٹی والے دن ترکیب بنائی جاسکتی ہے؟

جواب: جمعہ کے دن ہمارے ملک کے اکثر مقامات پر چھٹی ہوتی ہے، نیز جمعہ چونکہ سید الایام بھی ہے اور اس دن کی لوگ عزت بھی کرتے ہیں اور نمازِ جمعہ کی تیاری بھی خاص طور پر کرتے ہیں، لہٰذا اس دن **یومِ تعطیل اِعْتِکَاف** کی ترکیب کی جائے لیکن اگر کہیں چھٹی اتوار کے دن یا کسی مخصوص علاقے (مَثَلًا انڈسٹری ایریا) میں کسی اور دن ہو تو اس دن اس مَدَنی کام کی ترکیب کی جاسکتی ہے۔

سوال⑤: شہر کے اطراف میں ایسی نئی رہائشی کالونیاں جن میں مساجد نہیں، ان میں **یوم تعطیل اعتکاف** کی ترکیب کہاں کی جائے؟

جواب: شہر کے اطراف میں ایسی نئی رہائشی کالونیاں جن میں مساجد نہ ہوں تو وہاں کسی بھی اَہلِ مَحبَّت کے گھر، دکان یا کارخانے وغیرہ میں **یومِ تعطیل اعتکاف** کی ترکیب کی جاسکتی ہے۔

سوال ⑥: جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے جو طلبہ **یوم تعطیل اعتکاف** میں شِرْکت کرنا چاہیں ان کی کم از کم عمر کتنی ہونا ضروری ہے؟

جواب: جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے جو طلبہ **یوم تعطیل اعتکاف** میں شِرْکت کرنا چاہیں ان کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں، کم عمر بھی جاسکتے ہیں، کیونکہ اس مَدَنی کام میں رات قیام نہیں کیا جاتا، بلکہ دن ہی میں واپسی ہو جاتی ہے۔

سوال ⑦: **یوم تعطیل اعتکاف** میں خیر خواہی کی ترکیب کر سکتے ہیں یا نہیں، اگر کریں تو کہاں سے؟

جواب: مقامی اسلامی بھائیوں سے یا کسی کے گھر سے خیر خواہی کی ترکیب کر سکتے ہیں۔

سوال ⑧: **یوم تعطیل اعتکاف** کے مُقَرَّرہ اوقات میں مَسْجِد میں مَحْفِل وغیرہ کی ترکیب ہو تو اس صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: اس میں شرکت کی جائے اور آخر میں ملاقات کر کے انفرادی کوشش کی ترکیب کی جائے، جبکہ باقی وَقْت کو طے شدہ جدول کے مُطابِق ہی گزارا جائے۔

سوال ⑨: **یوم تعطیل اعتکاف** میں اگر جدْوَل کے مُطابِق وَقْت نہ گزارا جائے تو کیا **یوم تعطیل اِعتِکاف** والے مدنی اِنْعام پر عَمَل مانا جائے گا یا نہیں؟

جواب: **یوم تعطیل اعتکاف** کا ایک جدول ہے جو مَدَنی قَافِلہ مَجْلِس یا اپنے مُتَعلّقِہ نگرانوں یا کارکردگی ذِمَّہ داران سے حاصل کیا جا سکتا ہے اسی کے مطابق ترکیب ہونا چاہئے تاکہ سیکھنے سکھانے کا عَمَل زیادہ ہو۔

سوال⑩: **یوم تعطیل اعتکاف** میں جَدْوَل کے مُطابِق ترکیب کرنے کے بجائے فَقَط عشر اِکٹھّا کرنے کیلئے مقامی اسلامی بھائیوں سے ملاقات کیلئے جانا کیسا؟

جواب: عشر جمع کرنا یقیناً دعوت اسلامی کا ہی کام ہے، جس کے ذریعے کثیر لوگ ایک اسلامی فریضے سے سبکدوش ہوتے اور کثیر ثواب پاتے ہیں۔ نیز دعوت اسلامی والے بھی اپنے مَدَنی کاموں میں اس سے فوائد حاصل کرتے ہیں اور ان کی مُعَاوَنَت بھی ہوتی ہے۔ مگر چاہئے کہ عشر کے وَقْت ہی عشر جَمْع کیا جائے اور **یوم تعطیل اعتکاف** اپنے جَدْوَل کے مُطابِق ہی ہو۔

سوال⑪: **یوم تعطیل اعتکاف** میں دعوت اسلامی کیلئے عشر اِکٹھّا کرنے کی ترغیب دلانا کیسا؟

جواب: **یوم تعطیل اعتکاف** میں دعوت اسلامی (کے ہر نیک اور جائز کام) کیلئے عشر اِکٹھّا کرنے کی بیان میں ترغیب دلائی جاسکتی ہے اور ضرورتاً پینافلیکس بھی لگایا جاسکتا ہے۔

سوال⑫: گاؤں دیہات میں رہنے والے اسلامی بھائی اپنی قریبی مَسْجِد میں اِعْتِکاف کریں یا پھر دوسرے گاؤں یا اطراف کی مَسْجِد میں **یوم تعطیل اعتکاف** کی ترکیب کریں؟

جواب: نگران جو سمتیں بنائے اس کے مُطابِق ترکیب کی جائے، نگران خواہ قریبی گاؤں کا کہے یا دور کے کسی گاؤں میں جانے، جہاں بھی بھیجے وہاں ہی ترکیب کی جائے۔

سوال⑬: **یوم تعطیل اعتکاف** میں شہر کے اطراف میں کتنی مَسافَت کے گاؤں دیہات میں جاسکتے ہیں، تنظیمی طور پر اس کی کیا حد ہے؟

جواب: **یوم تعطیل اعتکاف** میں شہر والے شہر میں اور گاؤں والے گاؤں ہی میں جائیں گے، مگر نگران کابینہ یا نگرانِ کابینات یا ڈویژن مشاورت کے نگرانِ مَدنی قافِلہ مجلس اگر کسی حلقہ یا علاقہ یا کسی ایک اسلامی بھائی کی ڈیوٹی خصوصی طور پر کسی گاؤں میں لگائے تو وہ مسافت نہ دیکھے بلکہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ وہاں پر سفر کرے۔

سوال⑭: **یوم تعطیل اعتکاف** کے جَدْوَل میں کھانا کھانے کیلئے کیا کسی کے گھر جاسکتے ہیں؟

جواب: حَتَّی الْاِمْکَان کوشش کریں کہ اپنا کھانا ساتھ لے کر جائیں، مَثَلًا ناشتہ کر کے جائیں، دوپہر کا ساتھ لے جائیں اور رات کا آکر کھائیں، اگر کوئی اِسلامی بھائی دَعْوَت دے تو مسجد میں ہی منگوا کر حَتَّی الْاِمْکَان سارے جَمْع ہو کر سنّت کے مُطابِق کھائیں اور اِمام صاحب، محلے و علاقے کے اسلامی بھائیوں کو بھی اس میں شامِل کرنے کی کوشش کریں، البتہ! جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ والے اگر اپنا کھانا لے کر جائیں تو اگر وہ کھانا ان کے لئے مخصوص ہے تو غیر طالب علم نہیں کھاسکتا۔

سوال⑮: **یوم تعطیل اعتکاف** کو کیا تعطیل اِعْتِکَاف یافَقَط اِعْتِکَاف کہا جاسکتا ہے؟

جواب: اصطلاحات کو ہمیشہ دُرُست طریقے سے ہی اِسْتِعمال کرنا چاہئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مآخذ و مراجع

قرآن مجید	♣♣♣♣♣
کتاب	**مطبوعہ**
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ ۱۴۳۲ھ
تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات
الزھد للامام احمد	دار الحدیث القاھرہ ۱۴۲۵ھ
صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
الزھد لابی داود	دار المشکاۃ القاھرہ ۱۴۱۴ھ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2007ء
المعجم الاوسط	دار الفکر عمان ۱۴۲۰ھ
المستدرک علی الصحیحین	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۷ھ
شرح السنۃ	دار الفکر بیروت 2012ء
مرأۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
السیرۃ النبویۃ لابن ھشام	دار الفجر مصر ۱۴۲۵ھ
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۷ھ
الریاض النضرۃ	النوریۃ الرضویہ لاھور ۱۴۳۳ھ

الخصائص الکبریٰ	دار الکتب العلمیة بیروت 2008ء
مدارج النبوۃ	النوریۃ الرضویہ لاھور 1997ھ
شرح الزرقانی علی المواھب	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۷ھ
نفحۃ الرحمن فی مناقب مفتی مکۃ احمد زینی دحلان	مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ ۱۴۲۱ھ
سیرتِ مصطفٰے	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فیضان فاروق اعظم	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
احیاء علوم الدین	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
الحاوی للفتاوٰی	دار الکتاب العربی بیروت 2014ء
تمھید الفرش فی الخصال الموجبۃ لظلال العرش	المکتب الاسلامی
فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
وسائل بخشش (مرمّم)	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
بارہ مدنی کام	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
درود شریف کی فضیلت	1	اَطراف گاؤں میں نیکی کی دعوت دینا کیسا؟	5
اَسلاف اور تبلیغِ عِلْمِ دِین	1		

جنّوں کے قبائل میں تبلیغ	7	5 گناہوں سے بچنے کا ذَرِیْعَہ	23
اطراف گاؤں میں اِشاعَتِ عِلْمِ دِین اور صحابہ کرام	9	6 نیکیاں کمانے کا ذَرِیْعَہ	23
		7 نرمی و عاجزی کا سَبَب	24
بزرگانِ دین اور اِشاعت عِلْمِ دین	12	8 صَبر پر اَجر	25
اِشاعَتِ عِلْم کیلئے گاؤں دیہات میں جانا کیسا؟	12	9 فارغ وَقت کو کارآمد بنانے کا ذَرِ	26
		10 جنّت کی بَشارت پانے کا ذَرِیْعَہ	27
اطراف گاؤں اور دعوتِ اسلامی	13	11 مدنی کاموں کی مضبوطی کا ذَرِیْعَہ	27
یومِ تعطیل اعتکاف کیا ہے؟	14	12 دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا ذَرِیْعَہ	28
یومِ تعطیل اعتکاف کے چند مدنی پھول	15	13 مدنی عطیات کے حُصُول کا ذَرِیْعَہ	28
یومِ تعطیل اعتکاف کا جدول	16	14 محبتوں میں اِضافے کا ذَرِیْعَہ	29
”یومِ تعطیل اعتکاف“ کے چودہ حروف کی نِسبَت سے اس مَدَنی کام کے 14 فضائل و فوائد	20	مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ یومِ تعطیل اعتکاف کے متعلق مدنی پھول	30
1 نفل اعتکاف کی سعادت پانے کا ذَرِیْعَہ	20	یومِ تعطیل اعتکاف کی مدنی بہار	33
		یوم تعطیل اعتکاف سے متعلق چند سوال جواب	36
2 نیکی کی دعوت کی فضیلت پانے کا ذَرِیْعَہ	21	ماٰخذ و مراجع	41
3 فروغِ عِلْمِ دِین کا بہترین ذَرِیْعَہ	21	فہرست	42
4 مساجد کی آبادکاری کا ذَرِیْعَہ	22		